

رکھی ہے لاج تو نے میری ہر ہر مقام پر
یوں ہی کرم رہے میرے آقا غلام پر

نسبت ہوئی ہے جب سے مجھے تیرے نام سے
دنیا کو پکارتی ہے بڑے احترام سے

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا
اب یہ نسبت نبھانا تیرا کام ہے

حجرے الفت میں کشتی بہا میں نے دی
اب کنارے لگانا تیرا کام ہے

بیعت ہونے سے تو میرا سودا ہوا
میں تو اچھا برا تیرے ہاتھوں بھی کا

یہ اندھیروں بھرا دل تمہیں دے دیا
اس میں شمع جلانا تیرا کام ہے

تیرا ہو کیا کرو کس کی میں جستجو
جب تصور میں رہتا ہے تو روبرو

تو میرے روبرو میں تیرے روبرو
سوئی قسمت جگانا تیرا کام ہے